بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فَاسْئَلُوْآ اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
فتاویٰ نظامیہ
از:
حضرت العلام المفتی محمد رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ
مفتی اول دار الافتاء مدرسہ نظامیہ

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ عربی زبان کا سیکھنا کیا باعث فضیلت ہے ؟ اور دنیا کی تمام زبانوں میں عربی زبان کا کیا رتبہ ہے ؟

الجواب

عربی زبان کو دنیا کی تمام زبانوں پر فضیلت ہے ، اور اس کا سیکھنا اور سکھلانا باعث ثواب ہے ۔ در مختار مطبوعہ بر حاشیہ رد المحتار جلد ۵ کتاب الحظر و الاباحہ کے فروع میں ہے : (للعربیة فضل علیٰ سائر الألسن و هو لسان اهل الجنة من تعلمها او علمها غيرها فهو مأجور) ۔ و فی الحدیث " أُحبُوا العرب لثلاث لأنی عَربیٌ و القرآن عَرِبیٌ و لسان اهل الجنة فی الجنة عربیٌ " ۔ یعنی دنیا کی تمام زبانوں پر عربی زبان کو فوقیت حاصل ہے ، اس لئے کہ عربی جنت کی زبان ہے ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم کا ارشاد گرامی ہے : " عرب سے تین چیزوں کی وجہ سے محبت رکھو ، کیونکہ میں عرب ہوں ، اور قرآن عربی ہے ، اور جنت کے اندر جنت والوں کی زبان عربی ہوگی " ۔ و اللہ اعلم بالصواب ۔

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ جب بیوپاری بازار کا نرخ گراں کردیں ، اور اپنے مقررہ نفع سے زیادہ حاصل کرنے کی طمع میں اشیاء کی قیمت بڑھادیں ، جس سے رعایا پر تنگی واقع ہو تو ایسی حالت میں حاکم وقت اشیاء کا نرخ مقرر کرسکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب

جبکہ بیوپاری طمع و حرص سے اپنے مقررہ نفع سے زائد حاصل کرنے کے لئے اشیاء کا نرخ بڑھادیں جس سے عامۃ الناس کو تکلیف و تنگی متصور ہو تو ایسے وقت میں حاکم ، اہل رائے کے مشورہ سے اشیاء کا نرخ مقرر کرسکتا ہے ۔ در مختار مطبوعہ بر حاشیہ رد المحتار جلد ۵ کتاب الحظر و الاباحہ کے فرع میں ہے : (و لا یسعر حاکم) لقوله عليه السلام " لا تُسعِرُوا فان الله هو المُسعر القابض الباسط الرازِق " (الا اذا تعدی الأرباب عن القيمة تعديا فاحشا فليسعر بمشورة اهل الرأی) ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مشرکین و کفار مسجد میں آسکتے ہیں یا نہیں ؟ اسی طرح مسلمان دیول (مندر) اور گرجا میں جاسکتے ہیں یا نہیں ؟

الجواب

مشرکین و کفار مسجد میں آسکتے ہیں۔ مگر مسلمان کا مندر، دیول و گرجا میں جانا مکروہ ہے، کیونکہ یہ شیاطین کے مجمع کی جگہ ہے۔ در مختار مطبوعہ بر حاشیہ رد المحتار جلد ۵ کتاب الحظر و الاباحہ فصل فی البیع میں ہے: (و) جاز (دخول الذمی مسجدا) مطلقا۔ رد المحتار میں ہے: یکرہ للمسلم الدخول فی البیعة و الکنیسة و انما یکرہ من حیث انه مجمع الشیاطین لا من حیث انه لیس له حق الدخول۔

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ عورتیں اگر گھوڑے کی سواری کریں یا مردوں کی طرح ہتھیار و لباس پہنیں تو درست ہے یا نہیں؟

الجواب

عورتیں اگر کھیل تماشہ یا تفریحِ طبع کے لئے سواری وغیرہ مردانی کام کرتی ہیں، یا ہتھیار و مردانی لباس پہنتی ہیں تو ناجائز ہے۔ ورنہ ضروریاتِ سفر یا جہاد یا کسی اور دینی و دنیوی ضرورت کے لئے ایسا کرتی ہیں تو درست ہے۔ در مختار مطبوعہ بر حاشیہ رد المحتار جلد ۵ کتاب الحظر و الاباحہ کے فروع میں ہے: لا ترکب مسلمة علی سرج للحدیث، هذا لو للتلهی و لو لحاجة غزو او حج او مقصد دینی او دنیوی لا بدّ لها منه فلا بأس به۔ رد المحتار میں ہے: (قوله للحدیث) و هو "لعن الله الفروج علی السروج" ذخیرة۔ لکن نقل المدینی عن ابی الطیب انه لا اصل له اھ ای بهذا اللفظ و الا فمعناه ثابت ففی صحیح البخاری وغیره " لعن رسول الله صلی الله علیه و سلم المتشبّهین من الرجال بالنساء و المتشبّهات من النساء بالرجال" و فی الطبرانی ان امرأة مرت علی رسول الله صلی الله علیه و سلم متقلدة قوسا فقال " لعن الله المتشبهات من النساء بالرجال و المتشبهین من الرجال بالنساء "۔ و الله اعلم۔

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ رمضان شریف میں محلہ کے لوگ چندہ کرکے مسجد کے امام و حافظ کو کچھ لباس بنوادیتے ہیں اور نقد بھی بطور تحفہ دیتے ہیں۔ کیا شرعاً یہ درست ہے؟

الجواب

درست ہے۔ در مختار مطبوعہ بر حاشیہ رد المحتار جلد ۵ کتاب الحظر و الاباحہ کے فروع میں ہے: جمع اهل